10339-غیر اسلامی ممالک کے ہوٹلوں میں موجود گوشت

سوال

کیا ہمارے لیے غیر اسلامی ممالک کے ہوٹلوں میں گوشت، مرغی اور مچھلی کا گوشت تناول کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا کافی ہے، کیونکہ وہ شریعت اسلامیہ پر عمل نہیں کرتے ؟

پسندیدہ جواب

کفار کے ممالک میں پیش کردہ گوشت کی کئی اقسام ہیں :

یا تو مچھلی ہوگی، اور یہ ہر حالت میں حلال ہے کیونکہ اس کی حلت نہ تو بسم اللہ پر موقوف ہے اور نہ ہی ذبح پر.

اور گوشت کی باقی انواع اگر تو یہ کمپنیوں یا پھر اہل کتاب یہود و نصاری کے افراد کی جانب سے آتا ہے اور ان کے طریقہ میں یہ معروف نہ ہو کہ وہ بجلی کا کرنٹ لگا کر یا گلا دبا کر، یا حیوان کے سر پر ضرب لگا قتل کرتے ہیں جیسا کہ یورپ میں معروف ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو یہ گوشت حلال ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{سب پاکیزہ اشیاء آج تمہارے لیے حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا (ذبیحہ) تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا کھانا (ذبیحہ) ان کے لیے حلال ہے}.المآئدۃ (5).

اور اگر وہ جانور کو مندرجہ بالا کسی بھی طریقہ سے قتل کرتے ہیں تو اس وقت یہ المنخنقۃ اور الموقوذۃ میں شامل ہوگا.

اور اگر گوشت مارکیٹ میں لانے والے یہودی اور عیسائیوں کے علاوہ دوسرے ادیان کے لوگ ہیں تو جو گوشت وہ پیش کرتے ہیں وہ حرام ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا یقیناً یہ کا نافرمانی کا ہے}.الانعام (121).

اس لیے مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ واضح حرام سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے، اور اپنے دین کی سلامتی کے لیے شبہات سے بھی بچے، تاکہ اپنے بدن کو حرام خوراک سے بچا سکے.